خیال وافکار

بیت گیا ایک اور سال

کہتے ہیں غم بانٹنے سے گھٹتا ہے اورخوشی بانٹنے سے بڑھتی ہے۔یوں تو ناقدین سالِ نو پرخوشیاں منانے پرتنقید کرتے ہیں۔اس سے قطع نظر ہم تو یہ جائزہ لے سکتے ہیں کہ گزرے وقت میں ہم نے کیا کامیابیاں سمیٹیں اور کیا غلطیاں کیں اور کون سا کام نہیں کیا۔

سب سے پہلے ہمیں یہ چاہیے کہ خود پر توجہ دیں۔سوچئے گزرے ہوئے برس میں آپ اپنے لیے کیا کیا کرنا چاہتے تھے جو نہیں کر سکے۔اس کی کیا وجوہات رہیں؟ اب آنے والے سمے سے کتنے امکانات ہیں؟ بقول حضرت علامہ اقبالؒ ۔

سلسلۂ روز و شب نقش گر حادثات
سلسلہ روز و شب اصل حیات وممات
تجھ کو پرکھتا ہے یہ مجھ کو پرکھتا ہے یہ
سلسلہ روز و شب صیرفیٔ کائنات

اس بلیغ ارشاد کے مطابق، وقت ہمارے کردار کی کسوٹی ہے۔اس سے ہماری فردِ عمل مرتب ہوتی ہے۔بعض لوگ وقت کو یونہی بے مصرف اور بے فائدہ گزر جانے دیتے ہیں۔کوئی زریں لکیر کسوٹی کی سطح پر نمودار نہیں ہوتی۔لیکن باعمل لوگ اپنے حسن عمل سے اپنے وقت کو بابرکت اور بارآور بنا لیتے ہیں۔

سال کا اختتام ہمیں اپنی کارگزاری کا جائزہ لینے کا موقع دیتا ہے۔اسی سے آنے والے سال کے لیے نیا عزم اور اپنے آپ سے ایک نیا عہد کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔نیا سال نئی امیدیں اور نئے مواقع لے کر آتا ہے۔یہ ایک وسیع بساط کی صورت میں نمودار ہوتا ہے جسے ہم اپنی کوششوں سے روشن اور رنگا رنگ بنا سکتے ہیں۔

ہمارے لیے یہ امر بڑے افتخار اور شکر کا باعث ہے کہ ہماری اجتماعی کوششیں ٹھوس اعداد و شمار کی صورت میں نتیجہ خیز اور پہلے سے زیادہ بارآور ثابت ہوئیں۔اللہ کرے 2015ء کا یہ سال بھی آپ کے دامن کو مسرتوں کی کلیوں سے بھر دے، آپ کے عزم و حوصلے کو مزید بلند کر دے۔آپ کے ولولے یونہی تازہ رہیں۔آپ کے ارادوں کی تکمیل ہو۔آپ کے خوابوں کو تعبیر ملے۔آپ کے کاروبار کو فروغ ملے۔

اپنے نئے سال کا آغاز نئے ڈھب پر کیجیے۔جو اہداف مقرر کریں ان کے حصول کے لیے عملی جدوجہد کریں۔زبانی جمع خرچ کرنا محض سراب ہی کا دوسرا نام ہے۔2015 آپ کے لیے کامیاب، یادگار سال ثابت ہوسکتا ہے۔لیکن اس کا انحصار آپ کے عمل پر ہے۔

ایڈیٹر

ccd.statelife@yahoo.com

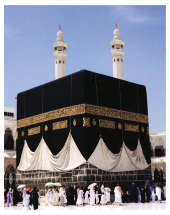

فرمانِ الٰہی

تباہی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے، جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ہرگز نہیں۔وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک پہنچے گی۔وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت میں کہ وہ) اونچے اونچے ستونوں میں (گھرے ہوئے ہوں گے) (سورہ الھمزہ)

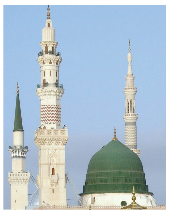

فرمانِ رسولؐ

سیدنا ابوایوبؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبیؐ سے عرض کی کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔لوگوں نے کہا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے۔تو نبیؐ نے فرمایا کہ صاحب ضرورت ہے اور اسے کیا ہوگیا ہے (اچھا سن میں تجھے ایسا عمل بتا دیتا ہوں) تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور نماز پڑھا کر اور زکوٰۃ دیا کر اور صلہ رحمی کیا کر۔ (بخاری: کتاب الزکوٰۃ)

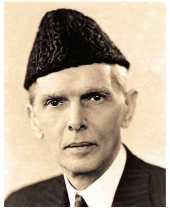

قائداعظمؒ نے فرمایا

غریبوں کا خیال رکھنا اور ان کی مدد کرنا آپ کا مقدس فریضہ ہے۔اگر مجھے اس مقدس فرض کا احساس نہ ہوتا تو میں گزشتہ دس برسوں سے ان صعوبتوں اور مشقتوں کو ہرگز برداشت نہ کرتا۔ہمیں ان کے لیے بہتر حالات زندگی کا انتظام کرنا ہے۔ہماری پالیسیاں ایسی نہیں ہونی چاہئیں جن کے نتیجے میں جو امیر ہیں وہ امیر ترین بن جائیں۔

(27رمضان المبارک1366ھ)

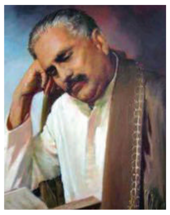

فرمودۂ اقبالؒ

اُس کی تقدیر میں محکومی و مظلومی ہے
قوم جو کر نہ سکی اپنی خودی سے انصاف
فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے
کبھی کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف
(ضربِ کلیم)

مدیر : سید غلام شبیر شاہ
ڈپارٹمنٹل ہیڈ/اے جی ایم
نائب مدیر : محمد اعظم شاکر

ادارتی مشاورت: قاضی ناظم نعیم
ترسیل: ناصر جاوید

رابطہ: ایڈیٹر تحفظ، کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ، پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9، ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ، پوسٹ بکس نمبر 5725، کراچی 75530
ٹیلی فون نمبر: (021)99202819

لے آؤٹ ڈیزائن: آرگس ایڈورٹائزنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

تحفظ کا شمارہ اسٹیٹ لائف کی ویب سائٹ
www.statelife.com.pk
پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

اسٹیٹ لائف کے نئے ایگزیکٹوڈائریکٹرز

اعجاز علی خان اور جناب جمیل انور

ایک تعارف

اسلام آباد، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، کیبنٹ سیکریٹریٹ، حکومت پاکستان کے نوٹیفکیشن نمبر ایف 2014/2/1 / ای-5(PAS) کے مطابق پی ایس-20 کے آفیسر جوائنٹ سیکریٹری واٹر اینڈ پاور ڈویژن جناب اعجاز علی خان کو پی ایس 21 میں فوری طور پر ترقی دے کر آئندہ احکامات تک کامرس ڈویژن کے ماتحت ادارے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان میں بطور ایگزیکٹوڈائریکٹر تعینات کیا ہے۔

قبل ازیں جناب اعجاز علی خان، ایڈیشنل سیکریٹری منسٹری آف واٹر اینڈ پاور، اسلام آباد، ایڈیشنل سیکریٹری، وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کراچی، ڈائریکٹر ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے علاوہ گورنمنٹ آف سندھ کے متعدد محکموں، سیکریٹری کول اینڈ انرجی ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ، سیکریٹری (امپلیمینٹیشن) ایس اینڈ جی اے ڈی ڈپارٹمنٹ، سیکریٹری ایگریکلچر، مینجنگ ڈائریکٹر تھر کول اینڈ انرجی بورڈ، سیکریٹری مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ، ممبر بورڈ آف ریونیو (آر ایس ای پی)، سیکریٹری فوڈ ڈپارٹمنٹ، سیکرٹری سروسز جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ، ڈائریکٹر جنرل روڈ سیکٹر ڈویلپمنٹ ڈائریکٹوریٹ، پروجیکٹ ڈائریکٹر، اسکیم 33، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن، ڈپٹی سیکریٹری اسٹاف برائے چیف سیکریٹری سندھ، ڈپٹی سیکریٹری بجٹ، ڈپٹی کمشنر شکارپور، ڈائریکٹر پروٹوکول، اسسٹنٹ کمشنر سول لائن اور سائٹ کراچی اور بلوچستان گورنمنٹ میں بھی بطور ڈپٹی کمشنر لسبیلہ اور گوادر میں اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

دریں اثنا پی اینڈ جی ایس ڈویژن کے ایک اعلامیے کے مطابق سیکریٹریٹ گروپ بی ایس-20 کے آفیسر جناب جمیل انور نے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے ایگزیکٹوڈائریکٹر کی حیثیت سے چارج سنبھال لیا ہے انہیں پالیسی ہولڈر سروسز ڈویژن، رئیل اسٹیٹ ڈویژن اور انویسٹمنٹ ڈویژن کے امور کی دیکھ بھال کررہے ہیں۔

جناب جمیل انور 1961ء میں پیدا ہوئے انہوں نے کراچی ایس ایم لاء کالج سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی جبکہ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے پبلک ایڈمنسٹریشن میں ایم ایس سی کیا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 1989ء سے کیا انہوں نے 17 خصوصی تربیتی کورسز کیے جس میں ایچ آر مینجمنٹ نیپا کراچی اور سینئر مینجمنٹ کورس نیشنل مینجمنٹ کالج لاہور شامل ہیں۔

جناب جمیل انور نے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان، ڈائریکٹر جنرل فیسیلیٹیشن، ڈائریکٹر جنرل ایشیا/سروسز، جوائنٹ سیکریٹری (اے ڈی پی/ جاپان) اور اکنامک افیئرز ڈویژن اسلام آباد میں اپنی خدمات پیش کرچکے ہیں۔

انہوں نے اپنے مختصر پیغام میں کہا ہے کہ بیمہ داروں کو بعد از فروخت خدمات کی فراہمی کو اولین ترجیح دی جائے گی جبکہ کارپوریشن کی اثاثہ جات بلڈنگ کی دیکھ بھال اور تزئین و آرائش کی جائے گی اور کارپوریشن کے بہترین مفاد میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔

ادارہ ''تحفظ'' نئے ایگزیکٹوڈائریکٹرز کو یہ منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ (تحفظ رپورٹ)

جناب محسن عباس نے ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ کا چارج سنبھال لیا

پرسونل اینڈ جنرل سروسز ڈویژن کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق زونل سربراہ کراچی سدرن زون جناب محسن عباس کو ٹرانسفر کرکے فوری طور پر ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ تعینات کیا گیا ہے۔ قبل ازیں مارکیٹنگ ڈویژن کے امور ایگزیکٹوڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان دیکھ رہے تھے۔ جناب محسن عباس مارکیٹنگ میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے تیس سال قبل سیلز نمائندہ کی حیثیت سے کیریئر کا آغاز کیا۔ 1984ء میں سیلز افسر جبکہ 1986ء میں سیلز منیجر کے عہدے پر ترقی پائی۔ انتھک محنت اور جدوجہد کے نتیجے میں 1989ء میں ایریا منیجر بنے۔ 1994ء میں منیجر سیلز اینڈ ڈویلپمنٹ ترقی پانے کے صرف دو سال بعد 1996ء میں زونل سربراہ ایبٹ آباد تعینات ہوئے۔ 1998ء میں زونل سربراہ گروپ اینڈ پینشن پشاور جبکہ 1999ء میں زونل سربراہ سوات زون، 2000ء میں زونل سربراہ گجرات زون بنے۔ 2003ء میں انتظامیہ نے ان کی ذمہ داری بطور زونل ہیڈ راولپنڈی لگائی جبکہ 2005ء سے چار سال تک زونل چیف گلف زون تقرر ہوا۔ 2009ء میں زونل سربراہ سینٹرل زون کراچی کے عہدے پر فائز ہوئے۔ 2010ء میں سربراہ فیلڈ ٹریننگ ڈپارٹمنٹ اور 2011ء میں ڈپٹی جنرل منیجر پرسونل اینڈ جنرل سروسز اور ڈویژنل ہیڈ ریسرچ اینڈ انیلیسز ڈویژن میں اپنی خدمات پیش کیں۔ پانچ سال کے طویل وقفے کے بعد ایک بار پھر مارکیٹنگ میں واپسی ہوئی اور زونل سربراہ کراچی سدرن زون تعینات ہوئے اور اب مارکیٹنگ ڈویژن میں مصروف عمل ہیں۔

اسٹیٹ لائف کی اعلیٰ انتظامیہ نے ان سے بے شمار توقعات وابستہ کی ہیں کہ وہ نہ صرف پہلے سال کی پریمیئم، دوسرے سال کی استحکامی شرح، پالیسیوں کی تعداد میں اضافہ کریں گے بلکہ غیر فعال نمائندوں کو فعال بنائیں گے اور بھرتی کے عمل کو مزید بڑھائیں گے جبکہ وہ اس کام کے لیے دن رات ایک کیے ہوئے ہیں۔ اللہ انہیں استحکام بخشے۔

سید غلام شبیر شاہ سی سی ڈی کے سربراہ ہو گئے

پرسونل اینڈ جنرل سروسز ڈویژن کے جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق اسسٹنٹ جنرل منیجر انٹرنل آڈٹ اینڈ کمپلائنز ڈویژن سید غلام شبیر شاہ نے کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ کا چارج سنبھال لیا ہے۔ سید غلام شبیر شاہ تعلیمی لحاظ سے بین الاقوامی تعلقات (انٹرنیشنل ریلیشنز) میں ماسٹر ڈگری رکھتے ہیں جبکہ فیلو آف لائف مینجمنٹ انشورنس (FLMI)، ایسوسی ایٹ کسٹمر سروس (ACS) لوما (Loma) یو ایس اے سے انشورنس میں چارٹرڈ ہیں۔

سید غلام شبیر شاہ 1994ء سے اسٹیٹ لائف سے منسلک ہیں اور انہیں اسٹیٹ لائف کے مختلف ڈپارٹمنٹ/ ڈویژن یعنی پالیسی ہولڈر سروسز ڈویژن، گروپ اینڈ پینشن ڈویژن، پی اینڈ جی ایس ڈویژن میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے ذیلی شعبہ ایڈمنسٹریشن میں عملی کام کا تجربہ حاصل ہے تاہم انہوں نے زیادہ تر وقت انٹرنل آڈٹ اینڈ کمپلائنز ڈویژن میں گزارا۔

یہی وجہ ہے کہ ان کی صلاحیتوں اور تجربے کو دیکھتے ہوئے اعلیٰ انتظامیہ نے سی سی ڈی کی اہم ذمہ داریاں سونپی ہیں۔ انہوں نے کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ کا چارج سنبھالتے ہی دو اہم اشتہاری مہمات جس میں بونس اور کارپوریٹ مہمات شامل ہیں، اعلیٰ انتظامیہ کی منظوری کے بعد اسے مختلف اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن کے مختلف چینلز پر جاری کروایا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے اشتہاری مہم جمود کا شکار تھی۔ پھر یہی نہیں انہوں نے ایڈورٹائزنگ ایجنسیز کی بھرتی کے لیے اشتہار تیار کروایا تاکہ ان کی اپوائنٹمنٹ کی جاسکے۔ وہ ڈپارٹمنٹ کے ہر فرد سے کاموں کی انفرادی وذاتی دلچسپی لے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ اس ڈپارٹمنٹ کے لیے کچھ کام کرنے کا عزم لے کر آئے ہیں اور کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کا تعاون جاری رہا تو وہ بہت کچھ کر دکھائیں گے۔ جبکہ ڈپارٹمنٹ کے تمام افراد نے انہیں بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ (تحفظ رپورٹ)

لوگوں کا صحیح انتخاب نہ صرف کارکردگی کو نمایاں کرتا ہے بلکہ حصولِ اہداف کو بھی آسان بناتا ہے، محترمہ نرگس گھلو

کراچی سینٹرل زون میں منعقدہ تقریب سے خطاب

کراچی سینٹرل زون کی جانب سے ایک خوبصورت اور پُر وقار تقریب تقسیم انعامات برائے فیلڈ ورکر ایریا منیجر اسٹاف و افسران منعقد ہوئی جس کی صدارت چیئر پرسن اسٹیٹ لائف محترمہ نرگس گھلو نے کی۔ تقریب میں مہمان خصوصی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اعجاز علی خان، جنرل منیجر مارکیٹنگ محسن عباس اور ریجنل چیف جناب اقبال گل کے علاوہ اعلیٰ افسران ریجنل چیف اور پرنسپل آفس نے شرکت کی۔

تقریب کی نظامت کے فرائض سیکٹر ہیڈ کراچی سینٹرل زون جناب وقار حسین نے انجام دیئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبولؐ سے ہوا۔

زونل سربراہ جناب قاضی فواد سلیم نے بحیثیت میزبان خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور مہمان گرامی کو اپنے زون اور ایریا منیجر کی محنتوں اور کاوشوں سے آگاہ کیا دیگر مقررین میں ریجنل چیف نے تقریب کے نظم وضبط اور انتظامیہ امور کو سراہا اور تقریب کے انعقاد کو تاریخی پروگرام کہہ کر سراہا۔

ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ محسن عباس نے تقریب کے انعقاد کو خوش آئند اقدام قرار دیا اور اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا اور امید کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ دنوں میں کراچی سینٹرل زون کامیابیوں کی تاریخ رقم کرے گا۔

چیئر پرسن نرگس گھلو نے تقریب کی صدارت کرتے ہوئے تقریب کو عزت افزائی سے سرفراز فرمایا اور ساتھ ہی زون کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ لوگوں کا صحیح انتخاب نہ صرف کارکردگی کو نمایاں کرتا ہے بلکہ حصول اہداف کو بھی آسان بناتا ہے تقریب میں فیلڈ ورکرز اور افسران واسٹاف کی مجموعی شرکت کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے ایک مسرت کا اظہار کیا تقریب کا اختتام بحریہ آڈیٹوریم کے خوبصورت لان پر عشائیہ پر ہوا۔

آفس آرڈرز

پی اینڈ جی ایس کے جاری آفس آرڈرز کے مطابق فیصل آباد کو نئے ریجن کا درجہ دیا گیا ہے۔ فیصل آباد ریجن میں تین زونز جو کہ فیصل آباد، جھنگ اور سرگودھا زونز شامل کیے گئے ہیں۔

- ناروال سب زون کو ترقی دے کر Individual لائف زون کا درجہ دیا گیا ہے۔ نارروال زون، لاہور سینٹرل ریجن میں شامل کیا گیا ہے۔
- جھنگ سب زون کو ترقی دے کر Individual لائف زون کا درجہ دیا گیا ہے۔ جھنگ زون فیصل آباد ریجن میں شامل کیا گیا ہے۔
- وہاڑی سب زون کو ترقی دے کر Individual لائف زون کا درجہ دیا گیا ہے وہاڑی زون ملتان ریجن میں شامل کیا گیا ہے۔
- جہلم سیکٹر کو ترقی دے کر Individual لائف زون کا درجہ دیا گیا ہے جہلم زون نارتھ ریجن میں شامل کیا گیا ہے۔

....

پی اینڈ جی ایس کی جانب سے جاری کردہ آفس آرڈر کے مطابق جناب ایم رمضان شاہد، ڈی جی ایم رحیم یار خان زون کو فوری طور پر زونل چیف گلف زون دبئی (UAE) تعینات کیا گیا ہے۔

جناب خالد محمود شاہد جو زونل چیف دبئی تھے ان کو زونل ہیڈ راولپنڈی زون تعینات کیا گیا ہے۔

....

پی اینڈ جی ایس کی جانب سے جاری کردہ آفس آرڈرز کے مطابق درج ذیل ڈی جی ایم کو ترقی دے کر جنرل منیجر کے عہدہ پر تعینات کیا گیا ہے۔

1- جناب افتخار احمد، جی ایم/ڈی ایچ گروپ اینڈ پینشن/
2- فیصل ممتاز، جی ایم/ڈی ایچ/ایکچوریز
3- جناب اظہر حسین، جی ایم/ریجنل چیف نارتھ
4- جناب محسن عباس، جی ایم/ڈی ایچ (مارکیٹنگ)
5- جناب اختر حسین، جی ایم/ریجنل چیف (ملتان)
6- جناب محمود ایچ ملک، جی ایم/ڈی ایچ (ایف ایم ڈی)
7- جناب گیان چند، جی ایم/ڈی ایچ (بینک ایشورنس)

اسٹیٹ لائف کا انشورنس پروڈکٹس کے لیے نیشنل بینک، این آئی بی بینک اور سامبا بینک سے معاہدہ

نیشنل بینک آف پاکستان نے اپنے صارفین کی سہولت کے پیش نظر ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان (SLIC) اور GBA سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ساتھ بینک انشورنس پروڈکٹس اور سروسز کی فراہمی کے لیے گزشتہ دنوں ایک سہ فریقی معاہدے پر دستخط کیے۔ یہ معاہدہ نیشنل بینک آف پاکستان کی برانچوں کے ذریعے انشورنس پروڈکٹس کی سہولت دینے کے لیے کیا گیا ہے جبکہ انشورنس اور اس کی پروڈکٹس اور سروسز اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی جانب سے فراہم کی جائیں گی۔ نیشنل بینک کی جانب سے ایس ای وی پی گروپ چیف مدثر ایچ خان، س اینڈ آر جی بی گیان چند کیول رامنی، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کے بینک انشورنس ہیڈ اور GBA کے سی او او محمد نسیم راٹھور نے معاہدے پر دستخط کیے۔

نیشنل بینک آف پاکستان کے پریذیڈنٹ سید احمد اقبال اشرف کا کہنا تھا کہ اپنے موجودہ صارفین کی سہولت اور صارفین کی تعداد میں اضافے کے لیے بینک اپنی برانچوں کے موجودہ نیٹ ورک کے ساتھ بینک انشورنس پروڈکٹس فروخت کرے گا اور ادارے میں ایک کراس سیلز، کراس سیل کلچر متعارف کروائے گا۔ نیشنل بینک آف پاکستا نے بینک انشورنس پروڈکٹس کے لیے شراکت دار کے طور پر اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کا انتخاب کیا ہے کیونکہ اسٹیٹ لائف وہ واحد کارپوریشن ہے جو بونس کی بنیاد پر روایتی لائف پروڈکٹس پیش کرتی ہے اس طرح بینک معاشی حالات کے مطابق توجہ مرکوز کرتا ہے اور پالیسی ہولڈرز کو 50، 97 فیصد کا پرکشش بیمہ سرپلس تقسیم کرتا ہے۔ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی انشورنس پالیسیاں قابل ضمانت ہیں۔ سید احمد اقبال اشرف نے مزید کہا کہ نیشنل بینک آف پاکستان اپنی پروڈکٹس پورٹ فولیو کو وسیع کرے گا اور بینک اپنے صارفین کو پروڈکٹس اور سروسز کی فراہمی کے پیش نظر معاہدے کرے گا۔

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کی چیئر پرسن نے نیشنل بینک آف پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بینک انشورنس پروڈکٹس اور سروسز کی ٹارگٹ مارکیٹ بینک کے تمام شعبوں میں پھیل گئی ہے۔ بینک انشورنس کی کامیابی بینک کے صارفین کو دستیاب مواقعوں کی نشاندہی کے ذریعے کی جاتی ہے اور موجودہ اور ممکنہ صارفین کو درست فنانشیل پلاننگ سلوشنز پیش کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل بینک آف پاکستان اس وقت ملک کا سب سے بڑا سرکاری مالی ادارہ ہے اور نیشنل بینک کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ملک کے کونے کونے میں موجود ہے۔ اس کے صارفین کی بڑی تعداد اس کو ایک مالی کاروباری شراکت دار بناتی ہے۔

تقریب میں نیشنل بینک آف پاکستان کے پریذیڈنٹ اور سی ای او احمد اقبال اشرف اور ای وی پی، سی اینڈ آر بی جی محمد حسن خاص خیلی، ایس ای وی پی، سی اینڈ آر بی جی فاروق حسن، ایس ایم ای کے ایس وی پی ونگ ہیڈ سید طارق حسن، سی اینڈ آر بی جی اور اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کی چیئر پرسن اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر بینک انشورنس محمد اظہار خان نے بھی شرکت کی۔

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان اور این آئی بی بینک نے حال ہی میں بینک انشورنس ڈسٹری بیوشن کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں اس معاہدے کے تحت بینک ایشورنس پروڈکٹس موجودہ اور ممکنہ کسٹمرز کو این آئی بی بینک کے وسیع ڈسٹری بیوشن چینلز کے ذریعے فراہم کی جائیں گی۔ بینک ایشورنس پروڈکٹس میں جدت لانے کی کوششوں کا عکاس ہے عاطف آر بخاری نے مزید کہا کہ این آئی بی بینک کی جدت پسندی کسٹمرز کی بہترین خدمات اور پرجوش ملازمین کے ذریعے ایک بہترین بینک بننے کی حکمت عملی کے مطابق ہے۔ گیان چند کیول رمانی، جنرل منیجر بینک ایشورنس، جودت حسین، گروپ ہیڈ، ریٹیل بینکنگ، این آئی بی بینک اور محمد نسیم راتھر سی او او، جی بی اے سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ نے معاہدے پر دستخط کیے جو معاہدے کے مطابق کو ایڈمنسٹریٹو، سافٹ ویئر اور متعلقہ خدمات فراہم کریں گے، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن، اپنے نئے بینک ایشورنس پارٹنر این آئی بی بینک کے ساتھ کاروبار میں ایک مثبت اضافے کی امید رکھتا ہے جو پورے ملک میں حکمت عملی کے تحت وسیع طور پر پھیلے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک سے حاصل ہوگا۔

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان اور سامبا بینک (سبسڈری آف سامبا فنانشل گروپ، سعودی عرب) نے ایک بینک ایشورنس ڈسٹری بیوشن ایجنسی ایگریمنٹ پر دستخط کیے ہیں اس معاہدے کے تحت SLIC کی پروڈکٹس موجودہ

اور مستقبل میں آنے والے کسٹمرز کو سامبا بینک لمیٹڈ کی جانب سے اس کے بڑھتے ہوئے ڈسٹری بیوشن چینلز کے ذریعے پیش کی جائیں گی۔

جنرل منیجر بینک ایشورنس اسٹیٹ لائف جناب گیان چند کیول رمانی، گروپ ہیڈ کنزیومر بینکنگ، سامبا بینک لمیٹڈ جناب طلال جاوید اور جی بی اے سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد نسیم راتھر نے معاہدے پر دستخط کیے۔

اسٹیٹ لائف اور سامبا بینک لمیٹڈ کے درمیان اس معاہدے سے سامبا بینک لمیٹڈ کے بڑھتے ہوئے کسٹمر بیس کے ساتھ محفوظ مالیاتی حل فراہم کیے جائیں گے جس میں فنانشل سیکورٹی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ اسٹیٹ لائف اپنے نئے بینک ایشورنس پارٹنر سامبا بینک لمیٹڈ کے ساتھ کاروبار میں ایک قابل ذکر اضافے کی امید رکھتا ہے جو ملک بھر میں حکمت عملی کے تحت پھیلے ہوئے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک سے بخوبی حاصل ہوگا۔

STATE LIFE Convention 2014
Bhurban 11-14 November

اسٹیٹ لائف پاکستان کے لیے سودمند کارپوریشن بنے گی، خرم دستگیر

سالانہ کنونیشن سے مندوبین کا خطاب

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آپ کے کام کی وجہ سے پاکستان کا نشان ہے یہ اکیسویں صدی کی آرگنائزیشن ہے اور ملک کا بیش بہا قیمتی اثاثہ ہے اور یہ پاکستان کے لیے سودمند کارپوریشن بنے گی جس کا لائف فنڈ 406 ارب روپے سے تجاوز کر گیا ہے یہ بات وفاقی وزیر تجارت خرم دستگیر نے بھوربن میں منعقدہ اسٹیٹ لائف کے سالانہ کنونیشن 2014ء کے موقع پر مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر محمد اذکار خان، جناب اعجاز علی خان، جناب رئیس الدین پراچہ، جناب نسیم الحق اور سینئر افسران موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کو لانا ہے اور مارکیٹنگ کی نئی تکنیک کو اپنانا ہے انہوں نے کہا کہ آپ لیڈروں کے لیڈر ہیں۔ ان تھک محنت کے ذریعے یہاں پہنچے ہیں۔ اصل کنجی محنت ہے جو پوٹینشل کو ان لاک کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ یہاں پاکستانیت کا رنگ نظر آ رہا ہے اور میں نے پہلی مرتبہ اس طرح دستار بندی ہوتے دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مٹی کے ساتھ ہم سب کا گہرا رشتہ ہے۔ آج مملکت خداداد جن مشکلات کا شکار ہے اس کا ہمیں مل جل کر مقابلہ کرنا ہے انہوں نے لیبیا کے تارکین وطن کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جب وہ اپنے ملک پہنچے تو سجدے میں گر گئے اور آج وہ پاکستانی پاسپورٹ چوم رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی اجتماعی خرابیوں کو دور کرنا ہے۔ اپنے کام سے اپنے آپ کو ممتاز کرنا ہے۔ اس کارپوریشن کو آپ نے آگے لے کر چلنا ہے جبکہ آپ کے پاس رہنمائی کے لیے چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو کی صورت میں قابل لیڈر موجود ہے انہوں نے تمام شرکاء کو کامیابی پر مبارک باد پیش کی۔

قبل ازیں اسٹیٹ لائف کی چیئرپرسن نے مختصر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ میرٹ پر بیٹھے ہیں، کاروباری مقابلہ جیت کر آئے ہیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر کو بتایا کہ سال کے اختتام پر آپ کو کاروباری کامیابیوں کی مزید نوید سنائیں گے اور ہم پالیسی ہولڈر سروس کو مزید بہتر بنائیں گے جس سے کاروبار میں بہتری آئے گی میں اس موقع پر تمام کامیاب کوالیفائر کو مبارک باد دیتی ہوں۔ انہوں نے وقت ضائع کیے بغیر وفاقی وزیر کو بولنے کا موقع فراہم کیا۔

اسٹیٹ لائف کنونیشن کے دوران وفاقی وزیر تجارت جناب خرم دستگیر کا چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب رئیس الدین پراچہ، جناب اعجاز علی خان، جناب محمد اذکار خان، جناب نسیم الحق اور ڈویژنل ہیڈ جناب محسن عباس کے ہمراہ گروپ فوٹو

بعدازاں کامیاب ترین کوالیفائرز کی دستار بندی کی گئی اور عزت دی گئی ان میں سیکٹر ہیڈ چوہدری الطاف محمود، ایریا منیجر محمد سرور، سیلز منیجر جناب ساجد علی، سیلز آفیسر حسنین اے زیدی، سیکٹر ہیڈ ممتاز اے قریشی جبکہ سیلز نمائندہ جناب رضوان ایچ بھٹی شامل ہیں۔

علاوہ ازیں چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو نے وفاقی وزیر تجارت انجینئر خرم دستگیر کو سووینیئر پیش کیا اور کامیاب کارکنان کو شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر کامیاب ترین کوالیفائرز کو گولڈ میڈل پیش کیے گئے ان میں جناب محمد سرور، جناب سجاد انور، جناب حسنین علی زیدی اور سید محمد زید شامل ہیں۔

دوسرے سیشن میں بھی چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو نے مندوبین سے افتتاحی خطاب کیا انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف نے 2013ء میں انفرادی بیمہ زندگی کی پالیسیوں کے تحت بیمہ داروں اور ان کے لواحقین کو 17 ارب 67 کروڑ روپے سے زائد رقم کے کلیمز ادا کر کے انہیں معاشی پریشانیوں سے بچایا۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف کا انویسٹمنٹ پورٹ فولیو فروغ پا رہا ہے اور اس ضمن میں 2013ء میں 50 ارب 93 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف عوام کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت پاکستان کی پالیسیوں پر عمل پیرا ہے اور یہ وہ واحد ادارہ ہے جو حکومت پاکستان پر بوجھ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسٹیٹ لائف بیمہ زندگی کے ذریعے لاکھوں خاندانوں کو بیمہ زندگی کا تحفظ فراہم کر کے اہم کردار ادا کر رہی

کارپوریشن کے بہترین بیمہ کاروں کا وفاقی وزیر تجارت جناب خرم دستگیر، چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ کے ہمراہ لیا گیا گروپ فوٹو

STATE LIFE Convention 2014
Bhurban 11-14 November

ہم بیمہ داروں کی بعداز فروخت خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں گے، نرگس گھلو

اسٹیٹ لائف کنونشن میں اظہارِ خیال

ہے۔ انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ بیمہ داروں کی سہولت کے لیے ریوائیول اسکیم جاری کی جارہی ہے تاکہ منقطع پالیسیوں کو بحال کروایا جاسکے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ 2013 میں کارپوریشن کا لائف فنڈ 378 ارب روپے تک جا پہنچا ہے انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ اسٹیٹ لائف جائیداد کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی کارپوریشن ہے جس کی 70 سے زائد کثیر المنزلہ عمارات ہیں جبکہ 17 پلاٹس اس کی ملکیت ہیں ان اثاثہ جات سے 2013 میں کارپوریشن کو تقریباً 80 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی انھوں نے گروپ اینڈ پینشن کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ 2013ء میں 1112 گروپس سے 6 ارب روپے سے زائد آمدنی ہوئی۔

اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان نے بھی حاضرین سے اظہار خیال کیا اور کہا کہ 2013 کے اختتام پر پہلے سال اور تجدیدی پریمیئم کی مد میں 19 فیصد اضافہ کرتے ہوئے 52 ارب 69 کروڑ روپے سے زائد جبکہ 2012ء میں 44 ارب 23 کروڑ روپے سے زائد پریمیئم جمع ہوا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ 2013 کے دوران سات لاکھ 73 ہزار 314 نئے خاندانوں کو بیمہ زندگی کا تحفظ فراہم کیا گیا جبکہ رواں سال کے اختتام پر اس کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ انھوں نے گلف زون کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ لائف گلف زون کا کاروبار فروغ پا رہا ہے جبکہ 2013 میں پریمیئم کی مد میں 51 کروڑ یو ایس ڈالر سے زائد اکٹھے ہوئے ہیں جبکہ مشرق وسطیٰ میں مارکیٹنگ کو مزید وسعت دی جارہی ہے۔

اس موقع پر کوالیفائرز نے تقریری مقابلے میں حصہ لیا اول، دوم اور سوم آنے والے مقررین کو موقع پر ہی انعام دیا گیا۔

کنونشن 2014 کے آخر میں ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب محسن عباس نے ریجن کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ 2013 میں ملتان ریجن نے 6.23 فیصد، حیدرآباد 7.05 فیصد، سینٹرل ریجن نے 12.50 فیصد سدرن ریجن 7.91 فیصد اور ناردرن ریجن نے 13.88 فیصد کاروبار میں اضافہ کیا۔ انھوں نے تمام شرکاء کانفرنس نے مختلف انتظامی کمیٹیوں اور ہوٹل مینجمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔

رپورٹ: محمد اعظم شاکر
سی سی ڈی ڈپارٹمنٹ

وفاقی وزیر تجارت جناب خرم دستگیر، چیئر پرسن محترمہ نرگس گھلو کے ہمراہ بیمہ کاروں کو شیلڈز تقسیم کر رہے ہیں اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز بھی موجود ہیں (چند تصویری جھلکیاں)

جنرل منیجر جناب عرفان انور بلوچ ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس ہوگئے

پی اینڈ جی ایس کے آفس آرڈر کے مطابق جناب عرفان انور بلوچ کو ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس تعینات کیا گیا ہے۔

اس سے قبل وہ جنرل منیجر/ڈویژنل ہیڈ پالیسی ہولڈر سروس کی ذمہ داریاں سنبھال رہے تھے۔ وہ گزشتہ 18 سال سے زائد عرصے سے گورنمنٹ کے اداروں میں اہم ذمہ داریاں نبھار ہے ہیں۔ وہ اسٹیٹ لائف میں اپریل 2013 سے کام کر رہے ہیں۔

قبل ازیں وہ حکومتی اداروں میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کی ذمہ داریاں نبھار ہے تھے، اور وہ بالخصوص پوسٹل لائف انشورنس میں ایڈمنسٹریشن کا طویل اور وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اسٹیٹ لائف کا شمار ان چند پبلک سیکٹر آرگنائزیشن میں ہوتا ہے جن کا مستقبل روشن اور تابندہ ہے۔

ادارہ تحفظ انہیں اپنی نئی ذمہ داریوں میں استقامت کے لیے دعا گو ہے اور مبارک باد پیش کرتا ہے۔

(تحفظ رپورٹ)

چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب محسن عباس کے ہاتھوں فیصل آباد زون میں ''ون ونڈو پالیسی ہولڈرز'' آفس کا افتتاح

چیئرپرسن محترمہ نرگس گھلو نے جناب محسن عباس کے ہمراہ فیصل آباد ریجن کے دفتر اور اسٹیٹ لائف بلڈنگ فیصل آباد میں کیا پالیسی ہولڈر ون ونڈو آفس کا افتتاح کیا۔

خطبہ استقبالیہ میں جناب محمد اکبر مغل، زونل سربراہ فیصل آباد زون نے چیئرپرسن اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ کی فیصل آباد آمد پر شکریہ ادا کیا اور ان کی توقعات پر پورا اترنے کا عندیہ دیا۔ زونل سربراہ جھنگ زون جناب مقبول احمد راٹھ نے بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کیا اور تاریخ ساز کامیابیاں سمیٹنے کی طرف توجہ مبذول کرائی۔

زونل سربراہ سرگودھا زون چوہدری محمد ارشد نے بھی مہمانان گرامی اور مجمع کو اپنے مخصوص انداز میں ریجن میں زون کی پریمیئم سال اول (% بنیاد پر) نمبرون پوزیشن کو برقرار رکھنے کا اعادہ کیا۔

ریجنل چیف فیصل آباد ریجن جناب چوہدری محمد اعجاز نے اپنی تقریر میں محترمہ نرگس گھلو اور جناب محسن عباس کا ان پر اعتماد اپنے لیے عزت افزائی قرار دیا اور مستقبل میں فیصل آباد ریجن کی تاریخ ساز کامیابیوں کی نوید سنائی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ انشاءاللہ فیصل آباد ریجن اسٹیٹ لائف کا نمبرون ریجن ہوگا۔

ریجنل چیف سینٹرل جناب طاہر احمد خان نے اپنی تقریر میں واشگاف الفاظ میں فیصل آباد کو بیمہ زندگی کا گھر قرار دیا اور فیصل آباد سے منسلک بیمہ زندگی کے اسلاف کو خراج تحسین پیش کیا۔ جن کی محنت شاقہ کی بدولت یہ دن نصیب ہوا۔

جنرل منیجر ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب محسن عباس نے فیصل آباد ریجن اور جھنگ زون کے ساتھیوں کے لیے سخت امتحان کا امر بھی قرار دیا۔ تاہم انہوں نے فیصل آباد ریجن اور زونز کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

آخر میں محترمہ نرگس گھلو اور محسن عباس نے شعبہ جاتی سربراہان کو طلائی ہار پہنا کر ان کی خدمات کو سراہا۔ جن کی انتھک محنت اور تجرباتی نچوڑ سے فیصل آباد کو ریجن کا درجہ ملا۔

تقریب کے اختتام پر محترمہ نرگس گھلو اور محسن عباس کے ہمراہ کمپیوٹر پر بٹن دبا کر قرعہ اندازی کی جس کے ذریعے بیش قیمت انعامات کی قرعہ اندازی ہوئی۔

چیئرپرسن اسٹیٹ لائف نرگس گھلو نے فیصل آباد ریجن اور جھنگ زون کو مبارکباد پیش کی اور اس کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ میں ان سے کارپوریشن کے بزنس کے بڑھانے میں بے حساب توقعات بھی وابستہ کی ہوئی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ فیصل آباد ریجن سال 2015ء میں پہلے نمبر پر ہوگا۔

رپورٹ سہیل نصیر میاں

ڈپٹی منیجر

اسٹیٹ لائف کا ہونہار ایریا منیجر محمد سرور جس نے سال 2013 تا اپریل 2015 تک 32 کروڑ روپے سے زائد کا پریمیئم حاصل کیا

ایریا 1801 کا سالانہ فنکشن منعقد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی اسٹیٹ لائف کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب اعجاز علی خان تھے۔ جس میں جناب محسن عباس ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ نے بطور خاص شرکت کی اور دیگر مہمان شخصیات میں ریجنل چیف سینٹرل ریجن جناب طاہراے خان اور زونل ہیڈ فیصل آباد چوہدری محمد اعجاز شامل تھے۔

اس تقریب کا انعقاد فیصل آباد کے سب سے شاندار ہوٹل میں کیا گیا۔ اس کے شرکاء کی تعداد 540 تھی اور تمام شرکاء کوٹ اور ٹائی میں ملبوس تھے جو ان کے پروفیشنل ہونے کی نشانی تھی۔ تقریب کے مہمان خصوصی جناب اعجاز علی خان اور دیگر معزز شخصیات جناب محسن عباس، طاہراے خان اور چوہدری محمد اعجاز صاحب کا ہوٹل پہنچنے پر شاندار اور والہانہ

استقبال کیا گیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد نعت شریف اور قومی ترانہ پڑھا گیا۔ قومی ترانہ کے بعد ایریا منیجر جناب محمد سرور نے خطبہ استقبالیہ دیا اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے دسمبر 2010ء میں تبدیلی کے ساتھ کام کا آغاز کیا اور تبدیلی کا نعرہ لگایا۔ 2010ء میں ہم نے اپنی ٹیم کے لیے 10 سالہ پروگرام بنایا جو کہ 2020ء میں مکمل ہونا تھا اس لیے اسے Vision T20 کا نام دیا گیا۔ اس ویژن کے 3 فیز تھے۔ جس میں سے پہلا فیز 2015ء میں مکمل ہوگیا جس میں 3 سیلز منیجر جناب عدیل منظور، محمد رضوان ارشد اور بابر سلیم نے ایریا منیجر کے لیے کوالیفائی کیا جو کہ کارپوریشن کے ٹاپ 3 سیلز منیجر تھے۔ 20 سیلز آفیسر بنے جس میں کارپوریشن کے ٹاپ 1 سیلز آفیسر عثمان افضل اور ٹاپ 2 عدیل رضا 2014ء کے شامل ہیں۔ 100 سیلز آفیسر بنے 2015ء میں اور 100 سیلز ریپ نے اپنے پروموشن کا پہلا سال مکمل کیا۔ اس ویژن کا دوسرا فیز 2018ء میں مکمل ہوگا جس میں 20 ایریا منیجر، 200 سیلز منیجر اور 2000 سیلز آفیسر بنیں گے۔ اس کا تیسرا اور آخری فیز 2020ء میں مکمل ہوگا۔

جناب محمد سرور نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ کیسے انہوں نے بطور سیلز ریپ اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد 19 سال کی عمر میں کام کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسٹیٹ لائف میں آنے سے پہلے پی سی او چلاتے تھے اور ویگنوں کو سکے فروخت کرتے تھے۔ اس کے بعد کامیاب دوستوں اور کوالیفائرز کو ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب اعجاز علی خان اور ڈویژنل ہیڈ جناب محسن عباس کے ہاتھوں گارلینڈ کی گیا اور شیلڈ پیش کی گئیں۔ جس میں ریجنل چیف طاہراے خان اور زونل ہیڈ فیصل آباد چوہدری محمد اعجاز نے ان کی معاونت کی۔ اس کے بعد جناب سیکٹر ہیڈ محمود جعفر چوہدری نے ان کی معاونت کی۔ اس کے بعد جناب محمود جعفر چوہدری، چوہدری محمد اعجاز، جناب طاہراے خان اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب محسن عباس نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جناب محسن عباس کی گفتگو سن کر حاضرین مجلس بہت پرجوش ہوئے۔ آخر میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب اعجاز علی خان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور چیئرپرسن اسٹیٹ لائف محترمہ نرگس گھلو کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام میں جناب محمد سرور کی بطور ایریا منیجر کارکردگی کو سراہا گیا اور ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت انہیں Officiating سیکٹر ہیڈ بنانے کا اعلان کیا گیا۔ جسے سنتے ہی ہال میں انتہائی جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے اور شرکاء کا جوش و جذبہ دیدنی تھا۔ اس اعلان کے بعد شرکاء مجلس اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور سرور صاحب کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیا اور خوشی سے جھومنے اور ناچنے لگے اور سرور صاحب کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے۔ زونل ہیڈ چوہدری محمد اعجاز، ریجنل چیف نارتھ جناب طاہراے خان اور جناب محسن عباس نے سرور صاحب کو گلے لگایا اور انہیں مبارک باد دی، ان کی کامیابیوں کو سراہا اور دعائیں دیں۔

جناب محمد سرور نے سیکٹر ہیڈ بنائے جانے پر کارپوریشن کا شکریہ ادا کیا اور ہائر مینجمنٹ کو یقین دہانی کروائی کہ آپ کا سیکٹر جس میں 4 ایریا منیجر اور محمد عدیل، محمد رضوان ارشد اور بابر سلیم شامل ہوں گے سال 2015ء میں 50 کروڑ پریمیم سال اول کریں گے اور محمد سرور نے سیکٹر کا نام The Beema Bro of Pakistan تجویز کیا۔

تقریب میں معزز شخصیات بالخصوص اعجاز علی خان اور محسن عباس کا جوش و ولولہ بھی دیدنی تھا انہوں نے کھل کر دوستوں کو داد دی اور ان کی کامیابیوں پر مبارک باد پیش کی۔ ان کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں ک اظہار کیا جناب اعجاز علی خان اور جناب محسن عباس کی شرکت سے نہ صرف دوستوں کی حوصلہ افزائی ہوئی بلکہ ان کی شرکت نے دوستوں کے مستقبل کے عزائم کے حصول کے لیے ان کے جوش و جذبے کو بھی بے حد بڑھا دیا۔ آخر میں اسٹیج سیکریٹری جناب محمد رضوان ارشد نے اپنی معزز مہمان شخصیات بالخصوص اعجاز علی خان اور محسن عباس کا تقریب میں شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ آخر میں شاندار ڈنر سے تواضع کی گئی۔

تحریر: محمد رضوان ارشد
ایریا منیجر